السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دس سال سے کم عمر کے بچے صف کے درمیان میں کھڑے ہوسکتے ہیں۔ جبکہ انھوں نے چھوٹی شلواریں اور تین چار سال کی عمر کے بچوں نے نیکر پہن رکھی ہوں؟ کیا امام کے لئے ایک چادر میں نماز پڑھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سمجھدار اور باشعور بچے کے لئے صف کے درمیان میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ اسے مسجد اور نمازیوں کے احترام کے بارے میں تعلیم دی گئی ہے۔ اور ادب سکھایا گیا ہو۔ نیز وہ عبث کام نہ کرے اور طہارت کاملہ کا التزام لیکن افضل یہ ہے۔ کہ بچوں کی صف مردوں کی صف سے پیچھے ہو۔ ہاں البتہ ان کے یکجا کھڑے ہونے کی صورت میں یہ اندیشہ ہو کہ وہ کھلیں اور ہنسیں گے۔ جس سے نمازیوں کو پریشانی ہوگی تو پھر انھیں الگ الگ کرکے کے کھڑا کرنا واجب ہے۔ جو بچے ابھی سن تمیز کو نہ پہنچے ہوں انھیں نماز اور خطبہ کے وقت مسجد میں داخل نہ کیا جائے کیونکہ وہ مسجد کے احترام سے آگاہ نہیں ہیں۔

امام وغیرہ کے لئے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بشرط یہ کہ اس سے ستر پوشی کے تقاضے پورے ہوتے ہوں لیکن افضل یہ ہے کہ آدمی نیچے آزار یا شلوار پہن لے تاکہ وہ بے پردگی سے محفوظ ہوجائے۔

(شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر391

محدث فتویٰ